Published By: J&K Academy of Art, Culture and Languages Lal Mandi, Srinagar - 190008

Tel:
0194-2311521, 2310509, 2311478
Fax: 0194-2311521, 2311478

SAQAFAT

Vol: 5, Number: 1, January to February, 2016

Website
www.jkculture.nic.in
Email: secjkculture@yahoo.com
Saqafatjkaacl@gmail.com

ریاست کے فنکاروں کی صدرِ جمہوریہ، نائب صدر اور وزیر اعظم سے ملاقات

وزیر دفاع اور قبائلی اُمور کے مرکزی وزیر سے بھی ملے

نئی دہلی//

یوم جمہوریہ کی تقریبات کے سلسلے میں ریاست کے تینوں خطوں سے تعلق رکھنے والے فنکاروں نے صدرِ جمہوریہ، نائب صدر، وزیر اعظم، وزیر دفاع اور قبائلی اُمور کے وزیر کی رہائش گاہوں پر اُن سے ملاقات کی اور وہاں پر کئی ثقافتی آئٹم پیش کئے۔ ۲۸؍جنوری کو راشٹر پتی بھون میں ریاست کے فنکاروں نے صدر جمہوریہ جناب پرنب مکرجی سے ملاقات کی اور وہاں پر کئی ثقافتی آئٹم پیش کئے۔ اس سے قبل ۲۷؍جنوری کو ان فنکاروں نے نائب صدر جمہوریہ جناب حامد انصاری سے ملاقات کی۔ ۲۴؍جنوری کو مذکورہ فنکاروں نے وزیر اعظم جناب نریندر مودی سے ملاقات کی۔ فنکاروں کے وفد کی قیادت سیکریٹری اکیڈیمی ڈاکٹر عزیز حاجنی کررہے تھے۔ ۳۱؍جنوری کو فنکاروں نے مرکزی وزیر برائے قبائلی اُمور کی رہائش گاہ پر اُن سے ملاقات کی۔ ان شخصیات نے ریاست کے فنکاروں کی حوصلہ افزائی کی اور اُن کی طرف سے پیش کئے گئے ثقافتی آئیٹموں کی سراہنا کی۔ اُنہوں نے فنکاروں سے تلقین کی کہ وہ اپنے خطوں کی ثقافتی روایات آگے بڑھانے کے لئے تمام تر وسائل بروئے کار لائیں کیوں کہ ہمارے ملک میں جو تہذیبی اور ثقافتی رنگارنگی ہے اُسے ہر قیمت پر آگے بڑھایا جانا چاہیئے۔

راجوری میں دوروزہ گوجری ادبی ثقافتی میلہ

مختلف زبانوں کے فروغ کے لئے اکیڈیمی کی کوششیں

راجوری//

مختلف زبانوں کو فروغ دینے کی کوششوں کے سلسلے میں جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے راجوری میں گوجری کے دوروزہ ادبی اور ثقافتی میلے کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب ۴؍اور ۵؍جنوری کو ڈاک بنگلہ راجوری میں منعقد ہوئی جس میں راجوری اور پونچھ اضلاع کے معروف ادیبوں، شاعروں اور ادب نوازوں نے شرکت کی۔ افتتاحی سیشن کی صدارت گوجری کے سرکردہ ادیب چودھری گلزار کھٹانہ نے کی جبکہ ایوانِ صدارت میں اکیڈیمی کے چیف ایڈیٹر گوجری ڈاکٹر جاوید راہی، پروفیسر مرزا خان وقار، مولانا امیر الدین شمسی، ڈاکٹر شہنواز اور کلچرل آفیسر راجوری علمدار حسین عدم بھی موجود تھے۔ اپنی صدارتی تقریر میں چودھری گلزار کھٹانہ نے کہا کہ کسی طبقے کی شناخت قائم کرنے میں قلمکار اور فنکاروں پر اہم ذمہ داریاں عاید ہوتی ہیں۔ اُنہوں نے ادیبوں اور قلمکاروں پر زور دیا کہ وہ گوجر جیسی پسماندہ قوم کی فلاح اور بہبود کے لئے اپنے قلم کا بھرپور استعمال کریں۔ اُنہوں نے اکیڈیمی کو اس تقریب کے انعقاد کے لئے مبارک پیش کی۔ اس سے قبل اپنی استقبالیہ تقریر میں اکیڈیمی کے چیف ایڈیٹر گوجری ڈاکٹر جاوید راہی نے کہا کہ اس ادبی اور ثقافتی میلے سے گوجری کے ادیبوں اور فنکاروں کو آپس میں خیالت کے تبادلے کا موقعہ فراہم ہوگا جس سے مجموعی طور گوجری زبان اور ثقافت کے فروغ اور نشوو نما میں خاطر خواہ مدد ملے گی۔ اُنہوں نے کہا کہ تقریب میں شرکت کے لئے ڈیڑھ سو سے زائد قلمکاروں اور فنکاروں کو دعوت دی گئی ہے جن میں نو آموز قلمکار اور فنکار بھی شامل ہیں۔ افتتاحی سیشن کے بعد ۵؍ریسرچ سکالروں نے مختلف موضوعات پر اپنے مقالات پیش کئے جن میں گجر تاریخ، ثقافت، زبان اور لوک روایات شامل ہیں۔ ثقافتی میلے کے کُل ۵؍سیشن ہوئے جن میں چودھری منشی خان، ڈاکٹر صابر مرزا، عبدالحق، گلزار کھٹانہ اور فاروق ریاض نے اپنے مقالات پیش کئے۔ محفل افسانہ کی صدارت ممتاز قلمکار نشار راہی نے کی۔ اس نشست میں نور محمد بھٹی، ڈاکٹر مرزا خان وقار اور ڈاکٹر اے آر قادری نے اپنے افسانے پیش کئے۔ شامِ موسیقی میں معروف گوجری فنکاروں نے لوک گیت پیش کئے۔ اُن میں صداقت بجران اور اُن کے ہمنوا، پرویز سواتھی اور اُن کے ہمنوا، عبدالباری اور اُن کے ہمنوا، پرویز ملک اور اُن کے ہمنوا شامل ہیں۔ میلے کے دوران گوجری مشاعرے کا بھی اہتمام کیا گیا جس کی صدارت ڈاکٹر صابر مرزا نے کی مشاعرے میں گوجری کے جن شعرائے کرام نے حصہ لیا اُن میں رفیق سوز، جلال الدین خانی، گلزار گلشن، یاسین چودھری، شوکت نسیم، فضل حسین کوثر، لال حسین پرواز، لال دین، فضل بجاڑ، شبیر شاکر اور میر حسین خاکی شامل ہیں۔ مشاعرے کی نظامت کے فرائض محمود ریاض چودھری نے انجام دیئے اور اُنہوں نے ہی شکریہ کی تحریک بھی پیش کی۔

☆☆☆

تخلیقی ادب کے فروغ کے لئے اکیڈیمی کے اقدامات

پنجابی کہانی گھوشٹی کا انعقاد، شیرازہ پنجابی کے خصوصی شمارے کی رونمائی

جموں//

مختلف زبانوں میں تخلیقی ادب کو فروغ دینے کی کوششوں کے سلسلے میں جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے ۲۷؍جنوری کو کے ایل سہگل ہال میں پنجابی کہانی گھوشٹی کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب کی صدارت نامور پنجابی افسانہ نگار خالد حسین نے کی جبکہ سردار کنول کشمیری تقریب کے مہمانِ خصوصی تھے۔ ایوانِ صدارت میں ڈاکٹر للت منگوترا اور اکیڈیمی کے ایڈیشنل سیکریٹری ڈاکٹر اروندر سنگھ امن بھی موجود تھے۔ تقریب میں پروفیسر دیوندر سنگھ پر شیرازہ پنجابی کے خصوصی شمارے کی رونمائی بھی انجام دی گئی۔ اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے تقریب کے صاحبِ صدر خالد حسین نے کہا کہ پنجابی زبان میں افسانوں کا وسیع ذخیرہ موجود ہے جس میں ہماری ریاست کے افسانہ نگار خاطر خواہ اضافہ کر رہے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ ان تقاریب کے انعقاد سے ریاست میں تخلیقی ادب کی خاطر خواہ آبیاری ہو رہی ہے۔ سردار کنول کشمیری نے سردار دیوندر سنگھ کی طرف سے پنجابی زبان و ادب کے سلسلے میں کی جارہی کوششوں پر روشنی ڈالی۔ پروفیسر للت منگوترا نے مختلف زبانوں کے فروغ اور ترقی کے لئے اکیڈیمی کی کوششوں کی سراہنا کی۔ اس سے قبل اپنے استقبالیہ خطبے میں اکیڈیمی کے ایڈیشنل سیکریٹری ڈاکٹر اروندر سنگھ امن نے پروفیسر دیوندر سنگھ کی ادبی اور علمی خدمات پر روشنی ڈالی اور کہا کہ شیرازہ پنجابی کے خصوصی شمارے کی اشاعت سے اُن کے کنٹری بیوشن کو عام کرنے میں آسانی ہوگی۔ تقریب میں جن کہانی کاروں نے اپنی تخلیقات پیش کیں اُن میں ہر دیپ سنگھ دیپ، کمل دیپ سنگھ، من میت کور اور سمرن جیت سنگھ شامل ہیں۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض ایڈیٹر پنجابی پوپندر سنگھ نے انجام دیئے جبکہ شکریہ کی تحریک اشوک گپتا نے پیش کی۔ تقریب میں دیگر لوگوں کے ساتھ ساتھ سردار دیدار سنگھ، ایچ ایس گل، ٹی ایس پریمی، سریندر گویل، دیس راج دانش، امر سنگھ ککا، دیوندر سنگھ، ایچ ایس ساگر، جنگ سنگھ ورمن، سریش شرما، بلجیت رینہ، سوامی انتر نیرو، دیوندر پال سنگھ، کیرت سنگھ انقلابی، جنگ کھجوریہ، رتن سنگھ کنول وغیرہ شامل ہیں۔ ☆☆☆

خطۂ پیرپنچال میں پہاڑی ادبی اور ثقافتی پروگرام

پہاڑی زبان اور ثقافت کے فروغ کے لئے اقدامات

پونچھ//

ریاست کے دور دراز علاقوں میں ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں کا دائرہ وسیع کرنے کے لئے جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے مختلف تقریبات کا اہتمام کیا گیا۔ اس سلسلے میں ۴؍فروری کو گورنمنٹ ہائی سکول جھولہاس پونچھ میں منعقد ہوئی جس کی صدارت محترمہ فریدہ بیگم نے کی جبکہ فتح محمد عباس، اکیڈیمی میں پہاڑی شعبے کے چیف ایڈیٹر ڈاکٹر مرزا فاروق انوار اور ڈاکٹر علمدار عدم کلچرل آفیسر راجوری بھی ایوانِ صدارت میں موجود تھے۔ اکیڈیمی کی طرف سے خطبۂ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے ڈاکٹر مرزا فاروق انوار نے پیر پنچال خطے میں پہاڑی زبان و ادب اور ثقافت کی ترویج کے لئے اکیڈیمی ہر ممکن اقدامات اُٹھا رہی ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ اکیڈیمی کے پہاڑی شعبہ نے رواں سال ثقافت کے مختلف موضوعات پر تازہ مطبوعات لے کر آیا ہے جس سے پہاڑی زبان و ادب کے فروغ میں خاطر خواہ مدد ملے گی۔ اس موقعے پر مختلف فنکاروں نے پہاڑی لوک موسیقی پیش کی اور شعری محفل کا انعقاد ہوا جس میں ماسٹر عبدالغنی، لیاقت علی، نیاز کرمانی، بابو نور محمد، خورشید کرمانی اور بشیر جاگل شامل ہیں۔ نذیر حسین بھٹی، ماسٹر جمال الدین جمال، ریاض صابر، سرتاج احمد، انور خان انور، حافظ الرحمان صفدر، کے ڈی مینی، محمد شریف مرہوٹی، جہانگیر اصغر، پروفیسر فتح محمد عباسی، گل شرن سنگھ گلشن وغیرہ شامل ہیں۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض وجے کمار نے انجام دیئے۔ ۵؍فروری کو گورنمنٹ گرلز ہائر سکینڈری سکول مینڈھر پونچھ میں ایک ثقافتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں شعرائے کرام اور فنکاروں نے ثقافتی آئٹم پیش کئے۔ اُن میں شیخ آزاد، امتیاز نسیم ہاشمی، محمود طاہر، جاوید خان، مستور شاد، بشیر لوہار، صدیق احمد صدیقی، جنت سلیم، ڈاکٹر عامر حسین شاد، ایڈوکیٹ بشارت حسین، نذیر حسین انیس، قیوم مہ جی، خورشید راتھر، منظور قریشی اُن کے ہمنوا پردیپ کھنہ اور اُن کے ہمنوا، سنجے چمکیلا شامل ہیں۔ یہ پروگرام کی نظامت محمود طاہر نے انجام دی اور شکریہ کی تحریک اکیڈیمی کے کلچرل آفیسر راجوری ڈاکٹر علمدار عدم نے پیش کی۔

☆☆☆

ثقافتی روایات کی آبیاری کے لئے اکیڈیمی اور جموں کشمیر بنک کی کوششیں

ٹیگور ہال سرینگر میں متعدد تقاریب کا انعقاد، نامور فنکاروں کی شرکت

سرینگر//

ریاست کی شاندار ثقافتی روایات کو فروغ دینے کے مقصد سے جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے Art for All سکیم کے تحت کئی رنگارنگ ثقافتی تقاریب کا اہتمام کیا گیا۔ یہ تمام تقاریب تجدید شدہ ٹیگور ہال کے آڈیٹوریم میں منعقد کی گئیں جن کا مشاہدہ کرنے کے لئے شائقین کی اچھی خاصی تعداد موجود رہتی ہے۔ ۱۲؍دسمبر ۲۰۱۵ کو ٹیگور ہال سرینگر میں ایک شامِ موسیقی کا انعقاد کیا گیا جس میں نوجوان فنکاروں نے ایک کورس پیش کیا۔ یہ کورس امتیاز احمد ملک کی نگرانی میں پیش کیا گیا۔ کشمیر بھانڈ تھیٹر واہتھورہ کے فنکاروں نے بھانڈ پاتھر پیش کیا۔ گلزار احمد (فائٹر) نے پروگرام کے دوران لڈی شاہ پیش کیا اور پروگرام کے اختتام پر منظور احمد شاہ اور اُن کے ساتھیوں نے کشمیری لوک موسیقی پیش کی۔ ۱۵؍دسمبر کو ٹیگور ہال ہی میں اسی سیریز کے تحت منیر احمد میر اور زاہدہ ترنم نے کشمیری غزلیں پیش کیں۔ کرم بُلند تھیٹر واہتھورہ کی طرف سے ایک بھانڈ سکٹ پیش کیا گیا اور نامور مزاحیہ اداکار نذیر جوش نے کامیڈی شو پیش کیا۔ پروگرام کے اختتام پر آزاد ڈرامیٹک کلب رے پورہ گاندربل کے فنکاروں نے ایک تمثیلچہ پیش کیا۔ ۲۲؍دسمبر کو ٹیگور ہال میں ہی ایک ورائٹی کلچرل پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں اعجاز خان اور زبیدہ علی نے کشمیری غزلیں پیش کیں۔ محمد سبحان شاہ اور اُن کے ہمنواؤں نے لوک موسیقی پیش کی۔ ۵؍جنوری ۲۰۱۶ء کو ٹیگور ہال سرینگر میں گلوکار محمد شفیع ملک اور تحسین شفیع نے کشمیری غزلیں پیش کیں۔ علمدار لکہ پاتھر سنٹر بیروہ کے فنکاروں نے مزاحیہ بھانڈ سکٹ پیش کیا جبکہ محمد مقبول کاٹھپوری اور اُن کے ہمنواؤں نے لوک موسیقی پیش کی۔ نامور اداکار حسن جاوید، شبیر حکاک نے مزاحیہ ڈرامہ پیش کیا۔ پروگرام کے اختتام پر استاد غلام نبی بلبل اور اُن کے ہمنواؤں نے کشمیری لوک موسیقی پیش کی جسے حاضرین نے کافی پسند کیا۔ یاد رہے کہ اکیڈیمی نے رواں سال مئی کے مہینے سے جموں و کشمیر بنک کے اشتراک سے اقبال پارک اور بادام واری میں ثقافتی پروگراموں کے انعقاد کا سلسلہ شروع کیا اور ان پروگراموں میں سینکڑوں فنکاروں نے اپنے فن کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہزاروں شائقین کو محظوظ کیا۔ نومبر کے مہینے سے یہ سلسلہ جموں کے باغِ باہو میں بھی شروع کیا گیا اور اب تک اس سیریز کے تحت کئی پروگرام پیش کئے جاچکے ہیں۔ ☆☆☆

نگران: ڈاکٹر عزیز حاجنی، مدیر اعلیٰ: محمد اشرف ٹاک، انچارج مدیر: سلیم سالک، معاون مدیر: سلیم ساغر، معاون: اقبال لون، پبلی کیشن آفیسر: جی این میر، انچارج کمپوزنگ، ڈیزائننگ: امتیاز شرقی، مطبع: قاف پرنٹرس، نئی دہلی۔۶